بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم شنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ | ۶ شہادت ۱۳۴۷ھش ، محرم الحرام ۱۳۸۸ھ ، ۶ اپریل ۱۹۶۸ء | نمبر ۷۴

اخبار احمدیہ

—• ربوہ ۵ اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

[redacted]

—• حضرت مولوی فضل الدین صاحب وکیل کی طبیعت میں پہلے کی نسبت افاقہ ہے۔ ادویہ بھی اب مثبت اثر دے رہی ہیں جس کی وجہ سے جسم میں قوتِ برداشت و مدافعت عود کر رہی ہے۔ ٹانگوں میں بھی حرکت کے آثار پیدا ہو رہے ہیں۔ احباب حضرت مولوی صاحب کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرماتے رہیں۔ (منور شمیم ربوہ)

—• مکرم سید میر اللہ شاہ صاحب سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ کو راولپنڈی جاتے ہوئے ایک حادثہ پیش آ گیا ہے جس کی وجہ سے اُن کی ٹانگ پر سخت چوٹ آئی ہے۔ دوستوں کی خدمت میں ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

—• میرا نواسہ عزیز مسعود احمد بھٹی ابن محمد احمد صاحب بھٹی حال انگلینڈ جسے اس کی نانی نے دو ماہ کی عمر کا لے کر پرورش کیا تھا اور اب اس کی عمر آٹھ سال تین ماہ تھی ۳ اپریل ۶۸ء کو چھت سے گر کر اللہ تعالیٰ کو پیارا ہو گیا ہے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ہم پر فضل فرمائے اور صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

مرزا فتح دین (ہیڈ انسپکٹر بیت المال) ربوہ

—• قبل ازیں اعلان کیا گیا تھا کہ کارکنان صدر انجمن احمدیہ کے دینی نصاب کا امتحان ۲۰ اپریل کو ہو گا۔ اس سلسلہ میں محترم صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ نے تحریر فرمایا ہے کہ ان ایام میں بوجہ مالی سال کے اختتام کے کام کا بہت رش ہوتا ہے۔ اس لئے امتحان کے لئے ۲۵ مئی (بروز ہفتہ) کا اعلان کیا جاتا ہے۔ کارکنان مطلع رہیں۔ (ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

طبیہ کالج جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ

بورڈ آف یونانی اینڈ آیورویدک سسٹم آف میڈیسن نے ربوہ میں طبیہ کالج منظور کیا ہے پڑھائی انشاء اللہ اسی تعلیمی سال میں شروع ہو جائیگی۔ وہ طلباء جو طب پڑھنے کے شائق ہوں فوری طور پر اپنی درخواستیں پرنسپل جامعہ احمدیہ کے نام بھجوا دیں۔ معیار داخلہ میٹرک یا مولوی فاضل ہو گا۔ مکمل معلومات کے لئے دفتر جامعہ احمدیہ کو لکھیں (پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

گناہ سے بچو، نماز ادا کرو، اور دین کو دنیا پر مقدم رکھو

خدا تعالیٰ کا سچا غلام وہی ہوتا ہے جو دین کو دنیا پر مقدم رکھتا ہے

"دغاباز آدمی کی نماز قبول نہیں ہوتی وہ اس کے مُنہ پر ماری جاتی ہے کیونکہ وہ دراصل نماز نہیں پڑھتا بلکہ خدا تعالیٰ کو رشوت دینا چاہتا ہے مگر خدا تعالیٰ کو اس سے نفرت ہوتی ہے۔ کیونکہ وہ رشوت کو خود پسند نہیں کرتا۔ نماز کوئی ایسی ویسی شے نہیں ہے بلکہ یہ وہ شے ہے جس میں اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ جیسی دعا کی جاتی ہے اِس دُعا میں بتلایا گیا ہے کہ جو لوگ بُرے کام کرتے ہیں ان پر دنیا میں خدا تعالیٰ کا غضب آتا ہے۔ الغرض اللہ تعالیٰ کو خوش کرنا چاہیئے جو کام ہوتا ہے اس کے ارادہ سے ہوتا ہے۔۔۔

اب تم کو چاہیئے کہ بُرائیوں سے بچنے کے واسطے خدا تعالیٰ سے دُعا کرو تا کہ بچے رہو۔ جو شخص بہت دعا کرتا ہے اس کے واسطے آسمان سے توفیق نازل کی جاتی ہے کہ گناہ سے بچے اور دُعا کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ گناہ سے بچنے کے لئے کوئی نہ کوئی راہ اسے مل جاتی ہے جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا یعنی جو امور اسے کشاں کشاں گناہ کی طرف لے جاتے ہیں اللہ تعالیٰ ان امور سے بچنے کی توفیق اسے عطا فرماتا ہے۔ قرآن کو بہت پڑھنا چاہیئے اور پڑھنے کی توفیق خدا تعالیٰ سے طلب کرنی چاہیئے کیونکہ محنت کے سوا انسان کو کچھ نہیں ملتا۔ کسان کو دیکھو کہ جب وہ زمین میں ہل چلاتا ہے اور قسم قسم کی محنت اٹھاتا ہے تب پھل حاصل کرتا ہے مگر محنت کے لئے زمین کا اچھا ہونا شرط ہے۔ اسی طرح انسان کا دل بھی اچھا ہو سامان بھی عمدہ ہو سب کچھ کر بھی سکے تب جا کر فائدہ پاوے گا لَيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى۔ دل کا تعلق اللہ تعالیٰ سے مضبوط باندھنا چاہیئے۔ جب یہ ہو گا تو دل خود خدا سے ڈرتا رہے گا اور جب دل ڈرتا رہتا ہے تو خدا تعالیٰ کو اپنے بندے پر خود رحم آ جاتا ہے اور پھر تمام بلاؤں سے اسے بچاتا ہے۔

گناہ سے بچو نماز ادا کرو۔ دین کو دنیا پر مقدم رکھو۔ خدا تعالیٰ کا سچا غلام وہی ہوتا ہے جو دین کو دنیا پر مقدم رکھتا ہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صـ۳۲۰ و صـ۳۲۱)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کی۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۶ راپریل ۱۹۶۸ء

مغرب کی اباحتی زندگی اور اس کا انجام

مغربی ممالک میں سراسر ایک مادی تہذیب کے زیر اثر جس وسیع پیمانہ پر فحاشی پھیلی ہوئی ہے اور اس کے نتیجہ میں وہاں کے معاشرہ میں جو فساد عظیم رونما ہے اس کا تذکرہ آئے دن وہاں کے اخباروں میں آتا رہتا ہے۔ وسیع پیمانے پر پھیلی ہوئی اس فحاشی اور اباحتی زندگی کا ایک لازمی نتیجہ امراض خبیثہ کی صورت میں ظاہر ہو رہا ہے۔ وہاں یہ امراض اس تیز رفتاری سے پھیل رہے ہیں کہ الامان و الحفیظ۔ ان امراض کے جو اعداد و شمار اور ان کی جو حیا سوز تفصیلات ابھی حال ہی میں یہاں کے بھی بعض اخبارات میں شائع ہوئی ہیں۔ انہیں یہاں درج کرنا ہمارے لئے ممکن نہیں ہے۔ البتہ مدیر صدق مولانا عبد الماجد صاحب دریا بادی نے اپنے اخبار میں "بداعمالیاں امراض خبیثہ کی صورت میں" کے زیر عنوان ان کا خلاصہ شائع کر کے اس پر جو تبصرہ کیا ہے وہ یہاں درج کرتے ہیں۔ اس سے مغربی معاشرہ میں رونما ہونے والے فسادِ عظیم کی ہلاکت آفرینی کا بخوبی اندازہ ہو جاتا ہے۔ مولانا رقمطراز ہیں:

"سنیئے، سوچئے، اور پھر اک آہِ سرد بھر کر خاموش ہو جایئے۔ اس سے زیادہ آپ کر ہی کیا سکتے ہیں۔ تہذیب جدید جس رُخ پر اور جس رفتار سے جا رہی ہے اس کا بدلنا کس کے اختیار میں ہے اور بے حیائی، بے حیائی، بے شرمی، اور بے عصمتی، اس کے کھلے ہوئے نتیجے ہیں۔ یہ کوئی آفاقی شے نہیں جسے فلاں فلاں تدبیر اختیار کر کے روک دیا جائے۔ یہ تو جب تک ساری تہذیب ہی کا نہ رُخ پھیر دیا جائے کوئی شکل مفر کی نہیں۔ اور وہ تبدیلی کسی بشر کے بس میں نہیں۔" (صدق جدید ۲۲ مارچ ۶۸ء)

ظاہر ہے جب قوموں اور ملکوں میں روحانی بگاڑ اور بے حیائی کا فساد ایسی عجیب صورت اختیار کر لے کہ اس کی اصلاح کسی بشر کے بس میں نہ رہے تو پھر خدا تعالےٰ اپنی سنت قدیم کے مطابق ایسی نافرمان قوموں اور ملکوں پر اپنی قہری تجلی نازل کر کے انہیں صفحۂ ہستی سے نیست و نابود کر دیتا ہے۔ اور غرض اس سے یہ ہوتی ہے کہ آئندہ نسلیں اور دوسری قومیں ان کے اس ہولناک انجام سے عبرت پکڑیں اور کامل فرمانبرداری کو اپنا شعار بناتے ہوئے رضائے الٰہی کی راہوں پر گامزن ہوں۔

خود اہلِ مغرب کا سمجھدار طبقہ جس کی نگاہ میں مذہب اور اخلاق کی کچھ وقعت ہے وہ مغربی تہذیب کے اس ہولناک انجام سے بے خبر نہیں ہے۔ انہیں نظر آ رہا ہے کہ ان بداعمالیوں کے نتیجہ میں ایک ہولناک تباہی ان کے سروں پر منڈلا رہی ہے۔ یہ تباہی خدائی عذاب کی شکل میں نازل ہو کر اس تہذیب اور اس کی اندھا دھند پیروی کرنے والوں کو یکسر نابود کر دے گی۔ وہ یہ سب کچھ جاننے اور سمجھنے کے باوجود بے بس ہیں۔ اس لئے کہ اصلاحِ احوال ان کے بس میں نہیں ہے۔ وہ "تک تک دیدم دم نہ کشیدم" کے مصداق یہ سب کچھ دیکھ رہے ہیں اور آنے والے عذاب سے دل ہی دل میں لرز رہے ہیں۔ ابھی زیادہ عرصہ نہیں گذرا امریکہ کے شہرۂ آفاق عیسائی مناد ڈاکٹر بلی گراہم نے اپنے ایک مضمون میں لکھا تھا:-

"عوام کا جنسی شغف اس قدر بڑھ گیا ہے کہ سدوم اور عمورہ کی یاد تازہ ہوئے بغیر نہیں رہتی۔ کچھ عرصہ ہوا میری بیوی نے کہا تھا کہ اگر خدا نے امریکہ کے بارہ میں اپنا فیصلہ صادر نہ کیا تو اسے سدوم اور عمورہ کی بستیوں سے معذرت کرنا پڑے گی۔"

(ورلڈ کرسچین ڈائجسٹ" لنڈن بابت نومبر ۶۲ء)

ڈاکٹر بلی گراہم کے ان الفاظ سے گناہوں اور بداعمالیوں کی اس ہولناک کثرت کی نشاندہی ہوتی ہے جو قہرِ الٰہی کو جوش میں لانے کا موجب ہوا کرتی ہے۔ مسز بلی گراہم کے یہ الفاظ کہ "اگر خدا نے اہل امریکہ کی بداعمالیوں پر ان کے خلاف اپنا فیصلہ صادر نہ کیا تو پھر اسے سدوم اور عمورہ کی بستیوں سے معذرت کرنا پڑے گی" خاص طور پر قابلِ غور ہیں۔ حضرت لوط علیہ السلام کے زمانہ میں سدوم اور عمورہ کی بستیاں ہرچند کہ بہت ترقی یافتہ اور خوشحال تھیں تاہم بداعمالیوں کی بے انتہا کثرت کے باعث قہرِ الٰہی کے نتیجہ میں تباہ و برباد کر دی گئی تھیں۔ قرآن مجید نے ان بستیوں کی عبرتناک تباہی کو بطور مثال پیش کیا ہے اور بائیبل میں بھی گندھک اور آگ کے عذاب کے نتیجہ میں ان کے یکسر تباہ و برباد اور نیست و نابود ہونے کا تفصیل سے ذکر آتا ہے۔ مسٹر اور مسز بلی گراہم کے نزدیک اہل مغرب بھی اپنی خوشحالی اور غفلت کے باعث اس درجہ گناہوں سے ملوث ہو چکے ہیں کہ ان کا بھی خدائی قہر کے نتیجہ میں تباہ و برباد ہونا یقینی نظر آ رہا ہے۔

جہاں خدا تعالےٰ ایسی نافرمان اور بداعمال قوموں کو مبتلائے عذاب کر کے تباہ و برباد کر دیا کرتا ہے۔ وہاں یہ بھی اس کی قدیم سنت ہے۔ کہ وہ ایسی قوموں کو خبردار کرنے کے لئے ان کی طرف اپنا کوئی بندہ ضرور بھیجا کرتا ہے۔ اہل مغرب کو اس بارہ میں اللہ تعالےٰ کی طرف سے پہلے ہی خبردار کیا جا چکا ہے جیسا کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے اللہ تعالےٰ سے خبر پا کر ان قوموں کو مخاطب کر کے ان الفاظ میں انذار فرمایا:-

"اے یورپ تو بھی امن میں نہیں اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں اور اے جزائر کے رہنے والو کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔ وہ واحد یگانہ ایک مدت تک خاموش رہا اور اس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے اور وہ چپ رہا مگر اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھلائے گا جس کے کان سننے کے ہوں وہ سنے کہ وہ وقت دور نہیں۔ میں نے کوشش کی کہ خدا کی امان کے نیچے سب کو جمع کروں پر ضرور تھا کہ تقدیر کے نوشتے پورے ہوتے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے۔ نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آ جائے گا اور لوط کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لو گے۔ مگر خدا غضب میں دھیما ہے توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے۔ جو خدا کو چھوڑتا ہے وہ ایک کیڑا ہے نہ کہ آدمی اور جو اس سے نہیں ڈرتا وہ مردہ ہے نہ کہ زندہ۔" (حقیقۃ الوحی)

اور یہی انتباہ امام جماعت احمدیہ سیدنا حضرت المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے گذشتہ سال اپنے تاریخی سفر یورپ کے دوران وہاں کی اقوام تک ایک دفعہ پھر پوری وضاحت کے ساتھ پہنچا دیا ہے۔

ہماری یہی دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اہلِ مغرب کی آنکھیں کھولے۔ وہ توبہ کریں تا ان پر رحم کیا جائے۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

اخبار الفضل

خود خرید کر پڑھے

18

کینیا (مشرقی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

ایک نمائش میں قرآن مجید اور دیگر اسلامی لٹریچر کی وسیع اشاعت

(از مکرم منیر الدین احمد صاحب مبلغ کینیا)

کینیا مشرقی افریقہ کا ایک اہم زراعتی ملک ہے۔ آزادی سے پہلے انگریزوں کے زمانہ میں زراعت پر کلیتہً انگریزوں کی اجارہ داری تھی۔ حکومت نے بڑے بڑے فارم انگریزوں کو کھیتی باڑی کے لئے دے رکھے تھے اور کسی دوسری قومیت کے لوگوں کو زراعت کی اجازت نہ تھی۔ آزادی کے بعد اب مقامی باشندوں کو بھی زراعت کی اجازت مل گئی ہے۔ بعض انگریز فارمر یہاں سے جا چکے ہیں تاہم اب بھی اکثریت انگریز فارمرز کی ہے۔

زراعت کی ترقی کے لئے گورنمنٹ کی طرف سے محکمہ زراعت قائم ہے۔ کسانوں نے باہم مل کر بھی ایک انجمن بنائی ہوئی ہے جو کہ باقاعدہ رجسٹرڈ ہے اور اس کا نام ایگریکلچرل سوسائٹی آف کینیا ہے۔ انگریز کے وقت میں اس کے ممبر تمام کے تمام یورپین تھے مگر اب دوسرے لوگوں کے لئے بھی اس کی ممبرشپ کھول دی گئی ہے تاہم زیادہ تر عہدیدار اس کے اب بھی انگریز ہی ہیں ملک کے پریذیڈنٹ جناب جوموکنیاٹا اس مجلس کے سرپرست ہیں۔

یہ مجلس سال کے دوران مختلف مقامات پر زراعتی نمائشیں منعقد کرتی ہے جس میں نہ صرف فارمرز یعنی زمیندار ہی اپنی فصلوں اور جانوروں کی نمائش کرتے ہیں بلکہ عام تجارتی فرموں کو بھی نمائش میں حصہ لینے کی دعوت دی جاتی ہے۔ جانوروں، فصلوں اور مختلف سٹالوں کا مقابلہ کر کے اوّل دوم آنے والوں کو انعامات بھی دئے جاتے ہیں۔ کھیلیں بھی ہوتی ہیں اور کھلاڑیوں کو بھی انعام ملتے ہیں۔

پچھلے دنوں (یکم و ۲ مارچ کو) ایلڈوریٹ (Eldoret) کے شہر میں اس قسم کا شو تھا۔ یہ شہر اس علاقہ میں واقع ہے جہاں بڑے بڑے فارم ہیں اور زمینداروں کی اکثریت ہے۔ اس علاقہ کو کینیا کی High Lands کہا جاتا ہے اور یہ انگریزوں کی رہائش کے لئے مخصوص ہے۔

اس شو میں احمدیہ مشن کا سٹال لگانے کی خواہش تھی۔ مگر یہ معلوم کر کے کہ چھوٹے سے چھوٹے سٹال کا کرایہ بھی ۲۰۰ شلنگ ہے ارادہ ملتوی کرنا پڑا کیونکہ اس کے علاوہ بھی سٹال کو سجانے کے لئے اور وہاں آنے جانے پر بھی کافی خرچ ہونا تھا۔ مگر ایلڈوریٹ کے ایک نوجوان رشید احمد صاحب طاہر بھٹی نے سٹال کا کرایہ ادا کرنے کی پیشکش کی اور دوسرے احباب نے بھی پورا پورا تعاون کرنے کا وعدہ کیا اس لئے ان دوستوں کے ہمت دلانے سے ایک چھوٹا سا سٹال لے لیا گیا۔ اللہ تعالےٰ ان دوستوں کو جزائے خیر دے۔

اس مقصد کے لئے مختلف کتب برائے نمائش و برائے فروخت اکٹھی کی گئیں۔ اسی طرح پمفلٹ بھی جمع کئے گئے تاکہ آنے والوں کو پڑھنے کے لئے دئے جائیں۔ اس سلسلہ میں نیروبی سے لٹریچر کے علاوہ مختلف تصاویر کا ذخیرہ بھی حاصل کیا گیا جس سے مختلف مشنوں کی تبلیغی مساعی پر روشنی پڑتی ہے اور مشنوں اور مساجد کی تصاویر بھی میسر آ گئیں۔

نمائش سے چند روز پہلے ہی میں ایلڈوریٹ چلا گیا تاکہ مکمل تیاری کی جا سکے۔ تصاویر کو چارٹوں پر آویزاں کیا گیا۔ اسی طرح چار اور چارٹ لکھوائے گئے۔ ایک میں ربوہ سے شائع ہونے والے اخبارات و رسائل کی فہرست درج کی گئی۔ دوسرے پر مختلف مشنوں سے شائع ہونے والے رسائل کے نام تحریر کئے گئے۔ تیسرے چارٹ پر دنیا بھر کے مختلف ممالک میں جو ہمارے مشن ہیں ان کی فہرست دی گئی اور چوتھے پر جماعت کی طرف سے جن زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم کئے گئے ہیں ان کی فہرست لکھی گئی۔

سٹال کی ہر سہ دیواروں کو مختلف رنگوں سے سجایا گیا۔ کینیا کے صدر مسٹر جوموکنیاٹا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی تصاویر بھی لگائی گئیں۔ سٹال کی چھت پر سامنے کی طرف سبز کپڑے کا ایک قطعہ لگایا گیا جس پر سفید موٹے حروف میں انگریزی زبان میں "احمدیہ مسلم مشن" لکھا تھا۔ یہ قطعہ اور فہرستوں کے چار بڑے بڑے چارٹ ایلڈوریٹ کے نوجوان مکرم طاہر بھٹی صاحب اور ان کی اہلیہ صاحبہ نے لکھے۔

سٹال کی سجاوٹ کا کام نمائش کے ایک دن پہلے مکمل ہو گیا۔ اس روز رات کے بارہ بجے تک کام کرنا پڑا۔

اس سارے انتظام میں مکرم محبوب صادق صاحب بھٹی اور رشید طاہر صاحب بھٹی نے پورا پورا تعاون کیا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

نمائش کا آغاز یکم مارچ کو ہوا اس کا رسمی افتتاح مسٹر جوموکنیاٹا نے ۱۱ بجے شو گراؤنڈ میں آ کر کیا۔ صدر کے ساتھ ان کی بیوی۔ اٹارنی جنرل۔ وزیر دفاع اور پارلیمنٹ کے ممبر اور افسرانِ حکومت بھی تھے۔ افتتاح کے بعد صدر نے شو گراؤنڈ کا چکر لگا کر تمام اسٹال دیکھے۔ وہ ایک کھلی جیپ میں کھڑے تھے۔ کیونکہ بارش کی وجہ سے کیچڑ بہت تھا۔ پیدل چلنا دشوار تھا۔ جب ہمارے سٹال کے قریب سے گزرے تو خاکسار نے سلام کیا۔ انہوں نے سامنے لگے قطعہ پر احمدیہ مسلم مشن کے الفاظ کو غور سے پڑھا اور پھر میری طرف دیکھ کر سلام کا جواب ہاتھ کے اشارہ سے دیا۔ صدر سارا دن شو گراؤنڈ میں رہے اور مختلف مظاہرے دیکھتے رہے۔

عام زائرین کا بھی تانتا سارا دن بندھا رہا۔ سکولوں اور دفاتر میں تعطیل کر دی گئی تھی۔ اس لئے لوگ کثرت سے نمائش دیکھنے آئے۔

دو دنوں میں ہزارہا کی تعداد میں لوگ ہمارے سٹال میں آئے۔ کتب اور چارٹس کو دیکھا۔ بعض سوالات بھی پوچھتے رہے جن کے مختصر جوابات دئے گئے۔ آنے والوں میں طلباء۔ اساتذہ۔ دکاندار۔ دفاتر میں کام کرنے والے۔ فارمرز اور پادری وغیرہ مرد اور خواتین سب شامل تھے۔ ہر ایک کو کوئی نہ کوئی پمفلٹ دیا گیا۔ مفت لٹریچر اخبار E. A. Times سواحیلی اخبار Mapenzi ya Mungu۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی لندن کی تقریر۔ سواحیلی۔ انگریزی و Kikuyu کے پمفلٹس پر مشتمل تھا۔

قابلِ فروخت کتب میں عربی۔ سواحیلی اور انگریزی زبان کی تقریباً ہر قسم کی کتب شامل تھیں لیکن قرآن انگریزی و سواحیلی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب Jesus in India خصوصاً لوگوں کی توجہ کا مرکز بنی رہی۔ اکثر لوگ انگریزی و سواحیلی میں ہمارا لٹریچر دیکھ کر خوش بھی ہوئے اور حیران بھی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا خیال تھا کہ مسلم لٹریچر صرف عربی میں ہوتا ہے۔ مسلمان سٹال پر آ کر اسلامی کتب کا ترجمہ انگریزی و سواحیلی میں دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ بہت سے لوگوں نے کتب خریدیں۔ ان میں عیسائی اور مسلم سب شامل تھے۔ چنانچہ دو دنوں میں ایک سو شلنگ کا لٹریچر فروخت ہوا۔ اکثر نے افسوس کا اظہار کیا کہ ہمیں علم نہیں تھا کہ اس قسم کی کتب یہاں ہوں گی ورنہ ہم پیسے ساتھ لے کر آتے۔ بعض نے میرا ایڈریس لیا کہ ہم کتب بعد میں منگوا لیں گے۔

ایک یورپین نے جو کہ ایلڈوریٹ میں ایک ہائی سکول کا ہیڈماسٹر ہے بڑی دلچسپی سے سب کتب کو دیکھا۔ کچھ خرید بھی کیں۔ کہنے لگا کہ تاریخ احمدیت پر کوئی کتاب ہو تو وہ مجھے دو۔ اسے بتایا کہ تاریخ احمدیت پر اس وقت انگریزی میں کوئی کتاب نہیں البتہ سیرت مسیح موعود انگریزی اور محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا جلسہ سالانہ کا لیکچر Our Foreign Mission اور رسالہ تحریک جدید مصور دکھائے گئے جو اس نے خرید لئے۔

ایک یورپین خاتون مسلم مشن کا لفظ پڑھ کر حیرت میں کھو گئیں اور سٹال میں داخل ہو کر بڑے غور سے دیر تک لٹریچر اور تصاویر کا ملاحظہ کرتی رہیں۔ ایک دو کتب اس نے خریدیں۔ مجھ سے کہنے لگی کہ

تم پہلے مسلم مشنری ہو جسے مَیں نے دیکھا ہے۔ مَیں تو آج تک یہی سمجھتی تھی کہ مشنری صرف عیسائیوں کے ہی ہوتے ہیں۔

ایک یورپین ڈچ ترجمہ قرآن کریم کو دیر تک دیکھتا رہا اور مختلف صفحات الٹ پلٹ کر پڑھتا رہا۔ مَیں نے اسے پوچھا کیا تم یہ زبان سمجھتے ہو تو کہنے لگا کہ ہاں مَیں ہالینڈ کا رہنے والا ہوں اور اس زبان کو سمجھتا ہوں یہ میری اپنی زبان ہے۔ اس نے پوچھا کہ یہ قرآن کریم کہاں سے مل سکتا ہے مَیں نے بتایا کہ مَیں اس کا انتظام کر سکتا ہوں۔ اس نے میرا ایڈریس لیا اور کہا مَیں تم کو لکھوں گا۔ یہ شخص ملازمت کے سلسلہ میں یہاں آیا ہوا ہے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے سٹال کی وجہ سے ایک تو لوگوں کو علم ہو گیا ہے کہ جماعتِ احمدیہ تبلیغی اغراض کے لئے مختلف زبانوں میں لٹریچر شائع کرتی ہے دوسرے ان میں مطالعہ کا شوق بھی پیدا ہو رہا ہے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے بہتر نتائج پیدا فرمائے اور سعید روحوں کے لئے ہدایت کے سامان بہم پہنچائے۔ آمین۔

شو کا اختتام ایلڈورٹ کے میئر نے کیا۔ میئر نے بھی سوسائٹی کے صدر اور سیکرٹری کے ساتھ پیدل ہی تمام سٹالوں کا چکر لگایا۔ ہمارے شو میں جب میئر صاحب تشریف لائے تو انہیں لندن والی حضور کی تقریر کی ایک کاپی انگریزی میں دی گئی۔ ہمراہ جو لوگ تھے ان کو بھی ایک ایک کاپی دی گئی۔ میئر سے ایک دفعہ مَیں پہلے مل چکا تھا اور انہیں Teachings of Islam کی کتاب مطالعہ کے لئے دی تھی۔ سٹال پہ انہوں نے کہا اسلام کے متعلق لوگوں کو متعارف کرانے کے لئے جس رنگ میں جماعتِ احمدیہ کوشش کر رہی ہے وہ بہت اچھا ہے۔ ہمارا سٹال اپنی نوعیت کا واحد سٹال تھا کسی اور مشن کی طرف سے ایسا سٹال نہ لگایا گیا تھا۔ عزیزوت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس ملک کے مقامی باشندوں کو کثیر تعداد میں قبولِ حق کی توفیق دے۔ آمین ؁

تبصرہ

نورِ فطرت

جنابِ نسیم سیفی کا دلکش مجموعۂ کلام

• ضخامت :- ۱۲۸ صفحات • قیمت :- ایک روپیہ

• ناشران :- سیفی برادرز - ۴ میکلوڈ روڈ - لاہور

"نورِ فطرت" سلسلۂ احمدیہ کے نامور شاعر جنابِ نسیم سیفی کی ۶۳ بلند پایہ دینی اور قومی نظموں کا ایک دلکش مجموعہ ہے جسے سیفی برادرز ۴ میکلوڈ روڈ لاہور نے خاص اہتمام سے شائع کیا ہے۔ اس کا پیش لفظ سلسلہ احمدیہ کے ممتاز عالم حضرت مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے رقم فرمایا ہے جو خود اپنی جگہ "ما قلّ و دلّ" کا ایک بہت عمدہ نمونہ ہے۔ مجموعہ کی ہر نظم موزونیتِ الفاظ۔ دلربا انداز اور ندرتِ خیال کی آئینہ دار ہے اور دینی روح اور جذباتِ فطرت کی صحیح ترجمانی کے باعث دل میں اترتی چلی جاتی ہے مولانا ابو العطاء صاحب نے بجا فرمایا ہے :-

"نورِ فطرت خادمِ اسلام شاعر کی رُوح کی آواز ہے۔ دعوت و تبلیغِ دین کے لئے ایک بلاوا ہے۔ شاعر کی ساری نظمیں ہی دلربا اور دلکش ہیں۔ یہ مجموعہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتوں کے لئے اسم بامسمّٰی بنے گا۔"

کاغذ عمدہ لکھائی چھپائی دیدہ زیب اس کے باوجود قیمت بالکل واجبی یعنی صرف ایک روپیہ فی نسخہ — نظموں کی فہرست درج نہیں۔ اگر ہوتی تو استفادہ کرنے والوں کے لئے سہولت کا موجب ہوتی۔ بہرحال کتاب معنوی اور صوری خوبیوں سے آراستہ ہے ؁

درخواستِ دعا

چوہدری عزیز احمد صاحب آف چوہدری ٹریڈرز راولپنڈی مخیر احمدی ہیں اور ہر مرکزی تحریک میں حصہ لے رہے ہیں۔ ان کے کاروبار اور ٹھیکہ میں کامیابی اور ہر قسم کے فتنہ و شر سے محفوظ رہنے کے لئے احباب کی خدمت میں درخواستِ دعا ہے۔

(خاکسار فیروز الدین انسپکٹر تحریک جدید مسجد نور مری روڈ راولپنڈی)

لجناتِ اماء اللہ کے لئے لمحۂ فکریہ

۳۱ مارچ کو لجنہ اماء اللہ کے مالی سال کے چھ ماہ ختم ہونے پر آمد کا جائزہ لینے سے معلوم ہوا ہے کہ ہر مد میں چندہ لجنہ بجٹ سے بہت کم موصول ہوا ہے۔ صرف ممبری چندے میں ہی ان چھ ماہ کی آمد میں تین ہزار روپے کی کمی ہے اور یہ بہت تشویشناک امر ہے۔

ممبری چندہ کا ششماہی مجوزہ بجٹ -/۱۳۵۰۰ روپیہ ہے لیکن اس کے مقابل میں چھ ماہ کی آمد صرف ۴۶/۱۰۷۱۴ روپے ہے۔

پاکستان بھر میں ۴۰۰ سے زائد مقامات پر لجنات قائم ہیں لیکن جیسا کہ آپ کو مصباح میں شائع ہونے والے گوشواروں سے معلوم ہو جاتا ہو گا کہ چندہ صرف پچاس ساٹھ لجنات کی طرف سے ہی وصول ہوتا ہے باقی کی لجنات چندہ کی طرف بالکل توجہ نہیں دیتیں اور ان پچاس ساٹھ لجنات میں سے بھی تھوڑی ہیں جن کا چندہ انکی ممبرات کے لحاظ سے بجٹ کے مطابق ہوتا ہے۔ یہ صورتِ حال بہت فکر پیدا کرنے والی ہے۔ جماعتِ احمدیہ ایک فعّال جماعت ہے اور اس کی مستورات کبھی قربانی دینے میں پیچھے نہیں رہیں۔ لجنہ کا ممبری چندہ تو ایک معمولی شرح سے وصول کیا جاتا ہے۔ افسوس ہے کہ بہنوں پر اس کی اہمیت واضح نہیں ورنہ وہ کبھی اس میں سُستی نہ دکھاتیں۔ لجنہ مرکزیہ کے بے شمار اصلاحی تعلیمی اور خدمتِ خلق کے کام انہی چندوں کی وجہ سے چل رہے ہیں۔ اگر چندے کی آمد میں اس طرح کمی رہی تو یہ کام کس طرح جاری رہ سکتے ہیں۔

دفتر سے ہر نادہند لجنہ کے نام کارڈ لکھے جا رہے ہیں۔ متعلقہ لجنہ کارڈ وصول کر کے خاموش نہ بیٹھ جائے بلکہ نہ صرف پہلا بقایا ہی پورا کرے بلکہ آئندہ بھی بشرح کے مطابق چندہ وصول کر کے جلد از جلد مرکز میں بھجوائے تاکہ آئندہ چھ ماہ میں نہ صرف ۳ ہزار کی کمی بھی پوری ہو بلکہ اگلے چھ ماہ کا مجوزہ بجٹ بھی پورا ہو جائے۔ جو لجنات اپنی ممبرات کی تعداد کے لحاظ سے کم چندہ بھجواتی ہیں ان سے بھی درخواست ہے کہ وہ ہر بہن سے چندہ وصول کرنے کی کوشش کریں تاکہ آمد میں جو کمی پیدا ہو گئی ہے وہ دُور ہو سکے۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اسلام و احمدیت کے لئے ہم سب کو زیادہ سے زیادہ قربانیاں دینے کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین۔

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

رات کو میٹھی نیند سونے سے قبل

ہر احمدی نوجوان کو سوچنا چاہیئے کہ "آج کا دن کِس طرح گزرا ہے ؟ کیا سارا دن اپنی ہی ضروریات کی تسکین کی دوڑ دھوپ میں بسر کیا یا کچھ وقت کے لئے اپنی طاقتوں کو دوسرے لوگوں کی بھلائی یا بہتری کے حصول کے لئے بھی صرف کیا۔"

یاد رکھئے !

خدمتِ خلق کے بے لوث جذبہ کے ساتھ دوسروں کی ضروریات - احتیاجات کا خود لحاظ اور احساس کرتے ہوئے اپنی مدد تعاون اور ہر ممکن خدمت پیش کر کے — دوسرے لفظوں میں — مذہب و ملّت رنگ و نسل امارت و غربت کے امتیازات کو بالائے طاق رکھ کر بنی نوع انسان کی خدمت کے لئے ہر روز کچھ وقت نکال کر آپ اپنے وجود کو اپنے پرائے سب کے لئے باعثِ فلاح و برکت بنا سکتے ہیں۔ ہر احمدی نوجوان کو خدمتِ خلق میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیئے۔

(مہتمم خدمتِ خلق - مرکزیہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

(مینیجر الفضل)

تحریک "وقفِ عارضی" کی افادیت کے چند پہلو

از مکرم فضل الرحمن صاحب راولپنڈی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی خلافت میں تحریک "وقفِ عارضی" جاری فرما کر درحقیقت اعلائے کلمۃ الحق کی بنیادوں کو مضبوط کیا ہے کیونکہ اس تحریک سے تبلیغ اسلام اور تربیت جماعت دونوں ہی وابستہ ہیں ذیل میں خاکسار اس تحریک کی افادیت کے چند پہلو پیش کرتا ہے :۔

موجودہ حالات میں ضروری تھا کہ جماعتوں کے آپس میں تعلقات وسیع شکل اختیار کریں۔ جس قدر تیزی کے ساتھ خدا جماعت کو ترقی دے رہا ہے اس کے اثرات اور خدائی نصرت کے نشانات جماعتوں کے سامنے آنے ضروری ہیں اور جب بھی کوئی "واقف عارضی" کسی جماعت میں جاتا ہے تو وہ متعلقہ جماعتوں کے درمیان خدا کی نصرت اور اسکے فضل کے مشاہدات نئی سے نئی شکل میں سامنے آتے ہیں۔

خلافت سے وابستگی میں ترقی ہوتی ہے۔ جب کوئی واقف عارضی کسی دوسری جماعت میں جاتا ہے تو خلافت حقہ احمدیہ کی برکات پر بھی روشنی پڑتی ہے اور مختلف واقعات خلافت سے وابستگی کے سامنے آتے ہیں۔ جن سے مومنوں کے دلوں پر تازگی اور کمزور لوگوں کے لئے خلافت کی اہمیت پیدا ہوتی ہے۔ اور اس طرح جماعت کا قدم دن بدن خلافت کے استحکام کے لئے مضبوط سے مضبوط تر ہوتا چلا جاتا ہے۔

۱۴۰۰ سو سال قبل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ ابنائے فارس میں سے کچھ لوگ قرآن کو دوبارہ زمین پر لائیں گے۔ قرآن کا آسمان سے زمین پر لانا یہی معنی رکھتا ہے کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کی جماعت اس قرآن کی اشاعت کرے گی اور اس تعلیم کو اپنانے میں کوشش کرے گی۔ اور آج خدا کے فضل سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے بھجوائے ہوئے وفود ملک کے ہر ہر علاقہ میں تحریک کی بدولت عملاً یہ اعلان کر رہے ہیں کہ خدا کے رسول صلے اللہ علیہ وسلم کی بیان فرمودہ پیشگوئی آج جماعت احمدیہ کے حق میں پوری ہو گئی۔ اور جگہ جگہ تعلیم قرآن جاری ہو گئی ہے۔ اس کے علاوہ حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی ایک پیشگوئی بھی حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ کے حق میں پوری ہوتی ہے۔ حضور رضی اللہ عنہ نے حضرت خلیفۃ ثالث ایدہ اللہ کے بچپن میں فرمایا تھا کہ

"میرا ناصر میرا فرزند اکبر
ملا ہے جس کو حق سے تاجِ افسر
. . . .
. . . ."

یہ الفاظ آج سے قریباً ۴۰ سال قبل کہے ہیں جبکہ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد ایدہ اللہ تعالیٰ چھوٹی عمر کے تھے تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے یہ خدائی ارشاد کر دیا تھا کہ مرزا ناصر احمد ہی خلیفہ بنیں گے "حق" خدا کی ذات کو کہتے ہیں :۔ ارشاد یہ ہے کہ حق سے تاجِ افسر ملا یعنی خدا اسے ایک تاجِ افسری کا پہنائے گا اور خدا کا دیا ہوا اور پہنایا ہوا تاج یقیناً خلافت ثالثہ ہی ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

اس تحریک کا ایک فائدہ جماعتوں میں یہ ہوا کہ موجودہ فضا میں والدین کو اپنی اولادوں کی تربیت کی طرف توجہ کم ہوتی چلی جا رہی تھی تو خدا نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے ذریعہ اس تحریک کو جاری کر دیا اور واقفین وقف عارضی کے ذریعہ جماعت کے بچوں میں قرآن کی محبت اور اس پاک تعلیم سے وابستہ ہونے کی طرف متوجہ کر دیا۔

پھر اس تحریک کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ جب کوئی شخص اپنی زندگی کے ۱۴ دن اس الٰہی کورس کے لئے وقف کرتا ہے تو لازماً اس کے اختتام پر خدا کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے اور خیال ہوتا ہے کہ اس کی عمر تو ختم ہو گئی لیکن اب اس کی اولاد میں سے ایک بچہ خدا کے دین کی اشاعت کے لئے ضرور آگے آنا چاہیئے اور یہی جذبہ آگے متعلقہ جماعتوں میں بھی وہ پیدا کرتا ہے کہ یہ زندگی چند روزہ ہے کیا ہی اچھا ہو اگر ہم لڑکوں میں سے کم از کم ایک لڑکا خدا اور اس کے رسول کی خدمت کے لئے پیش کر دیں گویا اس طرح "مستقل وقف زندگی" کی تحریک ہوتی ہے

اس تحریک کی ایک برکت یہ بھی ہے کہ وہ شخص جو اپنی تربیت بھی صحیح نہیں کر سکا محض خدا کی خاطر اپنے امام کے حضور پیش ہوتا ہے اور امام وقت کے فرمان کے مطابق وہ کسی مقام پر جاتا اور جماعت کی تربیت کے لئے جب اسے پنجگانہ نمازوں کا التزام کرنا پڑتا ہے اور اس کے ساتھ ہی قرآن کریم کی اذان تلاوت اور پھر اس کا درس اور بچوں کو تعلیم قرآنی اور دوسرے اوامر و نواہی کی تلقین کرتا ہے تو اس ۱۴ روزہ تربیتی کورس کے دوران ہی اس کی اپنی زندگی میں ایک مستقل تغیر پیدا ہو جاتا ہے اور اس طرح وہ شخص اپنی ذات میں خدا کے فضل سے جماعت کے لئے ایک اچھا مبلغ بن سکتا ہے۔

چھ تربیت و تبلیغ کے میدان میں مختلف رنگوں پر جماعت کے کام آسکتا ہے۔ اسلئے ضرورت ہے کہ واقفین عارضی اپنے عرصہ وقف میں اپنی ذاتی تربیت اور تعلیم کا بھی خیال رکھیں۔ تربیتی نمونہ ہی اپنی ذات میں ایک مستقل تبلیغ ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی اسے بہت بڑا جہاد قرار دیا ہے۔ جنگ تبوک سے واپسی پر مدینہ تشریف لے جاتے ہوئے فرمایا کہ :۔

رَجَعْنَا مِنَ الْجِهَادِ الْاَصْغَرِ
اِلَى الْجِهَادِ الْاَكْبَرِ

کہ اب ایک چھوٹے جہاد سے ہم بڑے جہاد کی طرف جا رہے ہیں یعنی اب جنگ کی نوعیت تو ختم ہے مگر تربیت نفس کا کام مدینہ میں کرنا ہوگا اور یہ بڑا جہاد ہے۔ پس اس تحریک کی بدولت ہر واقف عارضی ایک مبلغ کا مقام پیدا کر سکتا ہے۔

(باقی)

خدا کرے

خدا کرے مجالس انصار اللہ کے جملہ عہدیدار پوری طرح ہوشیار اور بیدار ہوں کہ

۱۔ اُن کی مجلس میں کوئی شخص بے کار نہ رہے
۲۔ نادار مریضوں کی امداد کے لئے خاطر خواہ اہتمام موجود ہو۔
۳۔ بوجہ غربت کسی کو ایک وقت کا بھی فاقہ نہ کرنا پڑے
۴۔ جسم، لباس اور گھر کی صفائی کی اہمیت کو ہر ایک کے ذہن نشین کرانے کے لئے تسلسل کے ساتھ تحریکات کی جاری ہوں۔
۵۔ مکھی اور مچھر کا انسداد کر کے وبائی بیماریوں کی روک تھام کا خیال دیں۔
۶۔ ننھے پودوں کی دیکھ بھال اور سیرابی کا باقاعدہ انتظام کر کے ملکی و ملی خدمت بجا لائی جا رہی ہو۔
۷۔ ضرورت پڑنے پر کسی ملکی و ملی خدمت بجا لانے کی اہلیت پیدا کرنے کے لئے اراکین کو فرسٹ ایڈ سکھانے کا انتظام ہو۔ نیز
۸۔ گم شدہ اشیاء ملنے پر پوری ذمہ داری سے متعلقہ اشخاص تک پہنچائی جاتی ہوں۔

(قائد ایثار)

ملتان کے معاونین خاص تحریک جدید

الفضل مورخہ ۲۴/۲ میں جماعت احمدیہ ملتان کے ان احباب کی فہرست شائع ہوئی ہے۔ جو ایک ہزار یا اس سے زائد روپیہ کے وعدے پیش کر چکے ہیں۔ ان میں ذیل کے دوست کا نام بھی شامل سمجھا جائے

مکرم خان سجاد احمد خاں صاحب ۱۰۰۰/- روپیہ

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

چوہدری محمد شریف صاحب مرحوم آف فیروز والا

(مکرم مسعود احمد صاحب سوہادی ربوہ)

چوہدری محمد شریف صاحب مرحوم ۱۸۸۹ء میں اپنے آبائی گاؤں فیروز والا میں پیدا ہوئے۔ بچپن میں جب آپ گوجرانوالہ میں پڑھتے تھے تو حضرت مسیح موعود کی زیارت کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ جبکہ حضور کرم دین جہلمی والے مقدمہ میں جہلم آئے اور گوجرانوالہ سٹیشن پر کئی لوگوں نے آپ سے ملاقات کی۔ اکثر فرمایا کرتے تھے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چہرے سے اس وقت نور کی کرنیں نکل رہی تھیں۔ ۱۹۱۸ء میں آپ بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ احمدیت میں داخل ہوتے وقت آپ کو کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ لوگ ان کے والدین کو مختلف طریق سے مخالفت پر اکساتے رہے۔ لیکن آپ ثابت قدمی سے قائم رہے نہ صرف خود بلکہ آہستہ آہستہ اپنے والد صاحب کو بھی احمدیت کی طرف مائل کر لیا۔ تحریک جدید کا چندہ اپنے والد صاحب اور اپنی والدہ صاحبہ کی طرف سے زندگی بھر ادا کرتے رہے۔ جلسہ سالانہ میں بڑی باقاعدہ کے ساتھ شریک ہوتے تھے۔ ملازمت کے ابتدائی سالوں میں آپ قانونگو گرداور رہے۔ لیکن جلد ہی ڈی سی آفس گوجرانوالہ میں ریڈر ڈپٹی کمشنر کے طور پر کام کرنے لگے۔ ساری زندگی نہایت دیانت اور محنت سے کام کیا یہی وجہ تھی کہ آپ کی شخصیت کا افسران بالا پر گہرا اثر ہوتا تھا اور وہ آپ کو اپنا معاون سمجھتے تھے۔

ایک دفعہ جبکہ آپ ملازم تھے ایک انگریز افسر دورے پر آیا تو آپ کے کام کو دیکھ کر اس نے اس رائے کا اظہار کیا کہ یہ شخص بڑا ایماندار اور فرض شناس ہے قیام پاکستان سے ایک سال قبل ریٹائر ہوئے اور ایک لمبا عرصہ تک مقامی جماعت میں بطور پریذیڈنٹ کام کرتے رہے جماعت کے حالات و واقعات سے پوری طرح باخبر رہتے تھے سلسلہ کے اخبارات و رسائل باقاعدگی سے منگواتے تھے۔

آپ کی شخصیت بڑی پرکشش تھی چہرہ خوبصورت اور روشن تھا۔ طبیعت میں نفاست اور صفائی کا مادہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ اکثر اس خواہش کا اظہار کرتے تھے کہ خدا تعالیٰ ہمیں چلتے پھرتے بلالے۔ آپ نے ہمیں دعاؤں کے ساتھ جلسہ سالانہ ۱۹۶۸ء کے لئے رخصت کیا اور خود ۱۱ جنوری اچانک حرکت قلب بند ہونے سے داعی اجل کو لبیک کہتے ہوئے اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔

چند سالوں سے ان کی صحت کمزور تھی۔ اس لئے ربوہ نہ جا سکے ہم میں سے جب بھی کسی کو ربوہ جانے کا اتفاق ہوتا تو بزرگان سلسلہ ان سے ملاقات کرنے کی خواہش ظاہر کرتے تھے۔ حضرت حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری اور حضرت مرزا عزیز احمد صاحب کے ساتھ انہیں بڑی محبت تھی تو بزرگان کے اصرار پر ان سے کہا گیا کہ آپ ایک دفعہ ضرور مرکز جائیں۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے انہیں توفیق دی اور آپ ۱۹۶۷ء کے انصاراللہ کے اجتماع پر گئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے ملاقات کی۔

مرحوم کے پسماندگان میں پانچ لڑکے اور چار لڑکیاں اور متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں شامل ہیں۔ بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ جملہ لواحقین کا حافظ و ناصر ہو۔

درخواست دعا

میرا بھتیجا عزیز فاروق احمد احباب جماعت کی مخلصانہ دعاؤں سے اب بفضلہ تعالیٰ پہلے سے رو بصحت ہے لیکن تاحال مکمل آرام نہ آنے کی وجہ سے ابھی کافی پریشانی ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ شافی مطلق عزیز کو مکمل صحت عطا فرمائے آمین۔ (محمد نواز مومن ربوہ)

وصولی چندہ وقف جدید دفتر اطفال و ناصرات
بابت سال ۱۹۶۸ء

یہ چوتھی فہرست اُن خوش نصیب بچوں کی ہے۔ جنہوں نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک پر اپنا چندہ بھجوایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ باقی بچوں کو چاہیئے کہ اپنے اللہ کی خوشنودی کی خاطر اپنا چندہ جلد بھجوائیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(ناظم مال وقف جدید)

۱	بچگان گل احمد صاحب نواب شاہ	۱۳ — --
۲	" مولوی عبدالحمید صاحب کرونڈی خیرپور	۶ — --
۳	" ملک محمد شریف صاحب اردو منزل راولپنڈی	۵ — --
۴	" احمد خان صاحب کرم پورہ ضلع شیخوپورہ	۳۰ — --
۵	" عبدالغفور صاحب " "	۳۶ — --
۶	" شیخ آفتاب احمد صاحب حیدرآباد	۱۲ — --
۷	" ڈاکٹر بشیر احمد صاحب گگو ضلع ساہیوال	۱۸ — --
۸	" حکیم محمد یعقوب شاہ " "	۶ — —
۹	ناصرات نصرت گرلز سکول۔ دارالنصر سکول جونیئر ماڈل سکول ربوہ	۵۹۸ — ۰۲
۱۰	" " " "	۲۶۲ — --
۱۱	" " " "	۲۵۰ — --
۱۲	بچگان اقبال احمد صاحب ناظم آباد شمالی کراچی	۲ — --
۱۳	" چوہدری بشیر احمد صاحب بہلول پور ضلع سیالکوٹ	— --
۱۴	" مستری اللہ رکھا صاحب اوکاڑہ ضلع ساہیوال	۶ — ۵۰
۱۵	" بشارت احمد قمر پیراں غائب ملتان	۴ — ۵۰
۱۶	" چوہدری ضیاء الرحمان خانپور رحیم یارخان	۱۴ — --
۱۷	" ایم عطاء اللہ صاحب سول لائنز لاہور	۵ — --
۱۸	" شکیل احمد صاحب نور نگر خادم نصر پارک	۶ — --
۱۹	" حبیب الرحمان پسر ابو احسان اللہ صاحب نیا سر روڈ نصر پارک	۶ — -
۲۰	" سمیع اللہ پسر " "	۹ — --
۲۱	نعیم اللہ پسر "	۱۱ — --
۲۲	" مبارکہ۔ حفیظ بنت " "	۱۸ — --
۲۳	" چوہدری رحمت علی صاحب ٹوپی مردان	۶ — --
۲۴	دختران ممتاز بیگم ڈیوکے ضلع سیالکوٹ	۷ — --
۲۵	پسران چوہدری غلام رسول صاحب "	۷ — --
۲۶	" چوہدری مبشر احمد صاحب دستگیر سوسائٹی کراچی	۲۴ — --
۲۷	ناصر احمد مزمل احمد صاحب۔ ناظم آباد جنوبی کراچی	۵ — --
۲۸	پروین۔ یاسمین۔ شاہین۔ روبینہ لجنہ کراچی	۶ — --
۲۹	بچگان عبدالحمید صاحب عزیز آباد "	۴ — --

قیادت ایثار

کسی شاخ کی سرسبزی و شادابی کا تقاضا ہے کہ وہ اپنے اصل سے مضبوط جڑی ہوئی ہو تا اسے تازہ بتازہ خوراک ملتی رہے۔ لہٰذا مجلس کی بیداری اور زندگی کا راز بھی اسی میں مضمر ہے کہ وہ اپنے مرکز سے بڑا مضبوط اور تازہ بتازہ تعلق رکھنے والی ہوں۔ لہٰذا اس اہم مقصد کے حصول اور ربط کو قائم رکھنے کے لئے "الفضل" ایک بہترین وسیلہ ہے اور کم و بیش سلسلہ کا ہر شعبہ اس سہولت سے مستفید ہونے کی کوشش کرتا ہے۔ اسلئے ہر عہدیدار احمدی اور عہدیدار کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس میں چھپنے والے ہر اعلان کا بغور مطالعہ کرے اور پھر اسکے مطابق عمل کرنے کی بھی کوشش کرے۔ اسلئے قیادت ایثار ادارہ اشاعت امید کرتی ہے کہ جہاں اس طریق کے مطابق متعلقہ اعلانات پر عمل ہوگا۔ وہاں ماہوار ہر رپورٹ میں "عنوانات" کا نظر سے گذارنے کا اندراج کر کے ذکر کر دیا جایا کرے گا۔

(قائد ایثار)

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

شربت خانہ ساز کھانسی، نزلہ اور سینہ کی جملہ امراض کا مکمل علاج دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ کی فخریہ پیشکش سب کیلئے یکساں مفید
فی شیشی سوا روپیہ صرف

لجنہ اماء اللہ کی شائع کردہ نہایت ضروری کتب

لجنہ مرکزیہ نے امسال "الازھار لذوات الخمار" اور "المصابیح" بڑی تعداد میں شائع کی ہیں۔ نظموں کا مجموعہ جو "یادِ محمود" کے نام سے شائع ہوا تعداد تو بالکل ختم ہو چکا ہے۔ لیکن پہلی دو کتب ابھی موجود ہیں مجلس مشاورت کے موقعہ پر لجنات اپنی اپنی جماعت کے نمائندوں کے ذریعہ سے کتابوں کے آرڈر بھجوا دیں۔ تاکہ دستی کتب بھجوا دی جائیں۔

یہ کتب ایسی ہیں کہ ہر عورت کے پاس ان کا ہونا ضروری ہے اور شادی اور خوشی کے موقعوں پر ایک دوسرے کو تحفہ میں دینے کے لئے بھی بہترین تحفہ ہے

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اعلان دار القضاء

مکرم فضل اکبر خان صاحب ساکن ترنگ زئی تحصیل چارسدہ ضلع پشاور نے درخواست دی ہے کہ میرے والد صاحب شاہ جی محمد اکبر خان صاحب کی وفات پا چکے ہیں۔ والد صاحب مرحوم کے نام ایک مکان رقبہ دو کنال واقع محلہ دار الصدر غربی ربوہ اور ایک دکان رقبہ ۲ مرلہ واقع غلہ منڈی ربوہ الاٹ ہے۔ چونکہ والد صاحب کی اس جائیداد واقع ربوہ کا میں اکیلا وارث ہوں اسلئے یہ مکان و دکان میرے نام منتقل کر دی جائے۔
اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے

(ناظم دار القضاء)

اطلاع عام

تمام حضرات کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ہمارے نئے جاری کردہ بھٹہ پر جو کہ محلہ دار الفضل ربوہ کے نزدیک واقع ہے ہر وقت مناسب نرخ پر مقابلتہً بہتر اچھی اینٹ دستیاب ہے۔ احباب استفادہ فرما دیں۔

خاکساران
محمد اشرف باجوہ، محمود احمد
مالکان بھٹہ نزد محلہ دار الفضل ربوہ

دعائے مغفرت

میاں فضل الدین صاحب صحابی اف ڈلہ متصل قادیان بعمر ۹۰ سال بفضل عمر ہسپتال ربوہ میں مورخہ ۲۸/۳ کو بوقت ۱/۲ ۲ بجے دوپہر وفات پا گئے۔ آپ پابند صوم وصلوٰۃ اور دعا گو بزرگ تھے مورخہ ۲۹/۳ کو حضرت مولانا ابو العطاء صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کئے گئے۔ آپکی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ ایم غلام رسول بھتیجا بنجا سرود حال حافظ آباد۔ ضلع گوجرانوالہ

موسم گرما کیلئے
مومن کلاتھ ہاؤس سے

پلین و پرنٹ مردانہ و زنانہ وائلیں و لرلین۔ سن فرائز پلین و پرنٹ نیز سوتی و ریشمی کپڑا پردہ کلاتھ بہترین چیک بشرٹ و ٹاسٹرون خریدنے کے لئے تشریف لائیے۔

واجبی قیمت اور دیانتداری
ہمارا نصب العین ہے

خواجہ عبد المومن
مومن کلاتھ ہاؤس گولبازار ربوہ

دانت مت نکلوائیے

پائیوریا اور مسوڑھوں کی ہر خرابی کے لئے "اینٹی پائیوریا" -/۱۰ اکیر زیر دانتوں کے کھوکھلے پن کے لئے اینٹی کیریز -/۱۰ اور دانت درد کے لئے ڈبہ نمبرا اور نمبر ۲ -/۲ مجگانہ دوسی -/۵
کیور ٹیو میڈیسن کمپنی ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

ہر قسم کا کاغذ اور گتہ
بازار سے رعائتی نرخوں پر خریدنے کیلئے
پیپر کارنر
گنپت روڈ لاہور
تشریف لاویں

فون نمبر دکان ۶۴۵۲۳ | گھر ملک عبد اللطیف ستکوہی ۶۲۵۱۶ | گھر ملک محمد حنیف ۶۲۵۱۸

عملِ صالح وہ عمل ہے جس میں حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں کو ملحوظ رکھا گیا ہو

اِن حقوق کو اگر ملحوظ نہ رکھا جائے تو کوئی عمل عملِ صالح نہیں کہلا سکتا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ قرآنِ مجید کی رُو سے اعمالِ صالحہ کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اللہ تعالےٰ نے انسانی اعمال کے متعلق ایک نہایت اہم نکتہ بیان کیا ہے جسے نظر انداز کرنے کی وجہ سے بسا اوقات لوگوں کو کئی قسم کی ٹھوکریں لگ جاتی ہیں۔ دنیا میں عام طور پر یہ طریق ہے کہ لوگ بعض اعمال کو اچھا اور بعض کو بُرا قرار دے دیتے ہیں اور پھر کوشش کرتے ہیں کہ جو اعمال ان کے نزدیک اچھے ہیں ان کو اختیار کریں اور جو اعمال ان کے نزدیک بُرے ہیں ان سے اجتناب کریں۔ جن اعمال کو وہ اچھا سمجھتے ہیں ان کو اعمالِ صالحہ قرار دیتے ہیں اور جن اعمال کو وہ بُرا سمجھتے ہیں ان کو اعمالِ سیئہ کہتے ہیں۔ حالانکہ عملِ صالح کسی مخصوص عمل کا نام نہیں بلکہ ہر ایسا عمل جو مناسبِ حال ہو اور جو انسان کی روحانی یا جسمانی ضرورت کے مطابق ہو اس کو عملِ صالح کہا جاتا ہے۔ یہ قرآن کریم کی ایک بہت بڑی خوبی ہے کہ اس نے اعمال کے متعلق جو دین کے مطابق ہوتے ہیں ایک ایسی اصطلاح رکھی ہے جو اپنی ذات میں کامل ہے اور جس میں اس حقیقت کو واضح کر دیا گیا ہے کہ کس عمل کو تم اچھا کہہ سکتے ہو اور کس کو بُرا۔ باقی مذاہب بنی نوعِ انسان کو صرف اتنی تعلیم دیتے ہیں کہ تم اچھے اعمال بجا لاؤ لیکن یہ نہیں بتاتے کہ اچھے اعمال کی تعریف کیا ہے۔ اگر کسی سے پوچھا جائے کہ اچھے اعمال بتاؤ تو وہ فوراً کہہ دیتا ہے کہ اللہ تعالےٰ کی عبادت کرنا اچھا عمل ہے۔ روزہ رکھنا اچھا عمل ہے۔ غریبوں کی خدمت کرنا اچھا عمل ہے۔ صدقہ و خیرات دینا اچھا عمل ہے حالانکہ یہ مکمل جواب نہیں۔ اسلام صرف نماز کو عملِ صالح قرار نہیں دیتا۔ اسلام صرف روزہ اور زکوٰۃ اور صدقہ و خیرات کو عملِ صالح قرار نہیں دیتا بلکہ اسلام کے نزدیک عملِ صالح وہ عمل ہے جو مناسبِ حال ہو اور انسان کی روحانی یا جسمانی ضروریات کے مطابق ہو مثلاً روزہ رکھنا کتنی بڑی نیکی ہے مگر روزہ رکھنا بھی کبھی اچھا ہو جاتا ہے اور کبھی بُرا۔ جیسے رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص عید کے دن روزہ رکھتا ہے وہ شیطان ہے۔ اگر روزہ رکھنا ہر حالت میں عملِ صالح ہوتا تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم یہ کیوں فرماتے کہ عید کے دن روزہ رکھنے والا شیطان ہوتا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ روزہ اپنی ذات میں اچھا نہیں بلکہ اس وقت اچھا ہے جب خدا تعالےٰ کا حکم اس کے متعلق موجود ہو اسی طرح نماز بڑی اچھی چیز ہے مگر رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص ایسی حالت میں نماز پڑھتا ہے جب سورج اسکے سر پر ہو یا سورج کے طلوع اور اسکے غروب ہوتے وقت نماز پڑھتا ہے وہ شیطان ہے اگر نماز اپنی ذات میں عملِ صالح ہوتا تو رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم طلوعِ آفتاب یا غروبِ آفتاب کے وقت نماز پڑھنے والے کو گنہگار کیوں قرار دیتے یا اس وقت جب سورج سر پر ہو جو شخص نماز پڑھے اسے شیطان کیوں قرار دیتے مگر یہ تو ایسے احکام ہیں جن کی حکمتیں سب کو معلوم نہیں ہوتیں۔ اتنی بات تو ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ اگر اللہ تعالےٰ کا ایک نبی دشمن کے مقابلہ میں کھڑا ہو۔ دشمن اپنے پورے زور سے حملہ کر رہا ہو اور وہ نبی اور اس پر ایمان لانے والے دشمن کے حملہ کے دفاع میں مشغول ہوں تو ایسی حالت میں اگر کوئی شخص میدانِ جہاد کو چھوڑ کر ایک طرف مصلّٰے بچھا کر نماز شروع کر دے تو ہر شخص اُسے دیکھ کر کہے گا کہ وہ شیطان ہے اس وقت یہ نہیں کہا جائے گا کہ یہ شخص کتنا بڑا نیک ہے مصلّٰے بچھا کر اللہ تعالےٰ کی عبادت کر رہا ہے اور اس سے دو رو کر دعائیں کر رہا ہے بلکہ جو شخص بھی اسے دیکھے گا اُسے منافق اور غدّار قرار دے گا اور کہے گا کہ جو شخص جہاد کو چھوڑ کر ایک کونہ میں چھپ کر اللہ تعالےٰ کی عبادت کر رہا ہے اور اسے اس بات کی کوئی پرواہ نہیں کہ دشمن کا حملہ کتنا شدید ہے یا مسلمانوں کو اس وقت کتنے بڑے مصائب کا سامنا ہے وہ نمازی نہیں بلکہ اسلام کا دشمن اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرنے والا ہے ..... غرض عملِ صالح کے معنے ایسے عمل کے ہوتے ہیں جس میں حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں کو پوری طرح ملحوظ رکھا گیا ہو۔ اگر ان حقوق کو ملحوظ نہ رکھا جائے تو کوئی عمل عملِ صالح نہیں کہلا سکتا خواہ بظاہر وہ کتنا اچھا نظر آتا ہو"

(تفسیر کبیر جلد ششم جزء چہارم حصہ سوم صفحہ ۹۱-۹۲)

ربوہ کے اطفال کا ہفتۂ تربیت

۷؍اپریل سے چودہ اپریل تک مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ ہفتہ تربیت منا رہی ہے۔ والدین مجلس کے ساتھ تعاون فرمائیں اور مجلس کے تربیتی پروگراموں میں انہیں شامل ہونے کی تاکید کریں۔ نیز نماز با جماعت اور قرآن کریم کی تلاوت اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی حالیہ تحریک کے مطابق روزانہ اطفال سے ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ پڑھوائیں۔ امید ہے والدین ہمارے ساتھ تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں گے۔

(ناظم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

زعماء کرام انصار اللہ توجّہ فرمائیں

ماہنامہ انصار اللہ کے سلسلہ میں بار بار آپ کی خدمت میں گزارش کی جا چکی ہے کہ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے بموجب ماہنامہ "انصار اللہ" تربیتی لحاظ سے بڑی اہمیت کا حامل ہے لہٰذا ہر احمدی گھرانے کو اس کا خریدار بننا چاہیئے۔ چنانچہ بعض مجالس کے زعماء کرام نے اس طرف بڑی سنجیدگی سے توجہ مبذول فرما رکھی ہے مگر ایک حصّہ کو ابھی تک ان گزارشات کی طرف توجہ دینے کی توفیق نہیں ملی۔ خدا کرے وہ بھی اس سلسلہ میں بیدار ہو جائیں تا اِس سال خوشکن نتائج کی امید کی جا سکے۔

(اسسٹنٹ مینیجر ماہنامہ "انصار اللہ" ربوہ)

دوسرا آل ربوہ ڈان باسکٹ بال ٹورنامنٹ

ڈان باسکٹ بال کلب ربوہ کی گراؤنڈ واقعہ احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں ڈان باسکٹ بال کلب ربوہ کے تحت مورخہ ۱۰-۱۱-۱۲؍اپریل کو ایک شاندار آل ربوہ باسکٹ بال ٹورنامنٹ ہو رہا ہے۔ اس ٹورنامنٹ میں ربوہ کے فضلِ عمر کلب، الفرقان کلب، یونیق کلب، فرینڈز کلب۔ رائل کلب۔ ٹی آئی سکول کلب اور ڈان کلب حصّہ لے رہے ہیں۔

باسکٹ بال کے شائقین حضرات سے درخواست ہے کہ تشریف لا کر ٹورنامنٹ کو کامیاب بنائیں اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔

(خواجہ نعیم احمد سیکرٹری ٹورنامنٹ)

درخواستِ دعا

میرے والد محترم شیخ نعمت اللہ صاحب ریلوے کیرن ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ ٹانگ کا اپریشن ہوا تھا جو کہ بفضلِ خدا کامیاب رہا ہے۔ کمزوری بہت ہے۔ نیز خاکسار ان دنوں بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار کرامت فاروق - ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴